# حکمت عملی

آج بعض لوگ حالات کے سیاق و سباق کو نظر انداز کر کے.... بعض اقتباسات پیش کر کے ان سے چند بالکل غلط نتائج نکال رہے ہیں.... یہ ... مضامین جن کا وہ حوالہ دیتے ہیں، ۱۹۴۰ کے لکھے ہوئے ہیں۔ اس وقت بحث یہ نہیں تھی کہ مسلمانوں کی لا دینی قومی جمہوری ریاست تو وجود میں آگئی ہے، اب اسے اسلامی ریاست و حکومت میں تبدیل کیسے کیا جائے۔ بلکہ یہ بحث تھی کہ ہم دارا لکفر میں رہتے ہوئے ایک اسلامی نظام حکومت قائم کرنے کی جدوجہد کا آغاز کس طرح کریں۔ (تحریک اسلامی کا آئندہ لائحہ عمل: ص ۱۱۰-۱۱۱)

... جو لوگ اس تحریک کے درمیانی مراحل میں آئے ہیں، یا آئندہ آئیں گے وہ اسے صرف اس کے لٹریچر سے سمجھنے کی کوشش کریں گے اور ان کے سامنے وہ حالات نہ ہوں گے جن میں مختلف ادوار سے گزرتے ہوئے یہ لٹریچر پیدا ہوتا رہا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ کسی خاص دور کی لکھی ہوئی کسی عبارت سے کوئی شخص الٹے معنی برآمد کر بیٹھے اور الجھنوں میں مبتلا ہو جائے۔ حالانکہ ایک تحریک کے لٹریچر کو ٹھیک سمجھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہر دور میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس کو پڑھتے ہوئے وہ حالات بھی آدمی کی نگاہ میں ہوں جن میں وہ لکھا گیا تھا۔ (حوالہ مذکور، ص ۸۴)

... فطری طریق انقلاب کا یہ تصور کہ وہ کوئی ایسا لگا بندھا طریقہ ہے جو ہر جگہ ہر طرح کے حالات میں ایک ہی ڈھنگ پر چلنا چاہیے، سرا سر ایک غیر معقول تصور ہے۔
(حوالہ مذکور، ص ۱۵۸)

(ایک بندہ خدا)

(اشتہار)